Marking Scheme
(Sample Question Paper - 2025)
Subject: Urdu Elective
Class: XII

Time: 3Hrs M.M.80

	Section-A: Textbook & Supplementary reader (50 Marks) حصہ۔الف: درسی اور معاون درسی کتب(50 نمبر)	
5x2=10	درسی نثری اقتباسات کے جوابات: روشنائی۔سجاد ظہیر پنجاب کسان کانفرنس اور ترقی پسند مصنفین کی کانفرنس۔ شوروغل اور ہنگامے کی وجہ سے موضوع پر توجہ دینا مشکل تھا۔ درمیانہ طبقے سے۔مجمعے کی طاقت سے ان کی روح اور نفس کو تازگی ملتی اور جاندار بنتے۔ محنت کش عوام جن میں بوڑھے، جوان اور درمیانہ عمر کے محنت کش شامل تھے۔یعنی پنجاب کے کسان۔ یا(OR) آپ بیتی۔اخترالایمان رات کے اندھیرے میں پلیٹ فارم پر لال ٹین کی دھیمی روشنی تھی۔ جسم پر چھالے یادانے ہوجانا۔جو کھال پر اوپر نیچے کی شکل میں ہوجاتے ہیں۔یہی حال صندوق کا تھا۔ کمباسی کے جس گھر میں مصنف کی رہائش تھی وہاں آسیب تھے۔ مصنف کا چھوٹا بھائی جو محض پندرہ دن زندہ رہا۔اس سے مصنف کو بہت لگاؤ ہوگیا تھا۔	سوال نمبر۔1 (i) (ii) (iii) (iv) (v) (i) (ii) (iii) (iv) (v)
1x5=5	طنز و مزاح کوئی صنف نہیں اسلوب کا نام۔دونوں کی الگ پہچان۔جعفر زٹلی پہلا نمایاں شاعر۔میر اور سودا کے یہاں ہجویہ انداز۔غالب کے یہاں اعلا نمونے۔طنز و مزاح کی ترقی اودھ پنچ کے ذریعے۔شاعری میں بڑا نام اکبر الہ آبادی کا۔بیسویں صدی میں کئی نام جن	سوال نمبر۔2 (i)

(ii)	میں فرحت اللہ بیگ، رشید احمد صدیقی، پطرس بخاری، کنھیا لال کپور مشتاق احمد یوسفی وغیرہ خاص ہیں۔ کلیم الدین احمد کا زور اصول تنقید پر۔ متن اور شخصیت کے مطالعے پر زور۔ انداز Demolition Expert کا۔ ان کی تنقید کے ذریعے بت شکنی کی اہمیت۔	
سوال نمبر۔3		2x2.5=5
(i)	مجسم شامت، پستہ قامت،، کوتاہ گردن، تنگ پیشانی، خباثت اور شرارت کی نشانی۔	
(ii)	صاحب لوگ، برطانوی پلانٹرز، کولونیل سروس کے عہدے دار اور ان کی فیملی، امریکن، نئے بیاہے جوڑے، مصور یا کلاکار اور سکون اور محبت کے متلاشی۔	
(iii)	رکڑی۔ جوہڑوں کے کنول اور نیلوفر، آموں کے گھنے باغ، کھلیان، کوکتی کوئلیں، پپیہے، جنگلوں اور کھیتوں میں ہرن، کیکر اور کھجور کے پیڑ، بیوں کے گھونسلے اور ان کا جھولنا، شامائیں، لال، مینا، دیّڑ۔	
(iv)	مولانا حسرت موہانی جہاں گئے لوگوں کو مصیبت میں ڈالا۔ کانگریس ہائی کمانڈ کو خائف کیا۔ ایک کانفرنس میں اشتراکیت کی بیخ لگائی۔ کانگریس سے مسلم لیگ میں گئے۔ مکمل آزادی کا ریزولیشن پاس کرنے کی کوشش۔ مولانا ایک چٹان ہیں۔	
سوال نمبر۔4	درسی شعری اقتباسات کے سوالات کے جوابات۔	5x2=10
(i)	غزل۔ معین احسن جذبی	
(ii)	صنعت تضاد	
(iii)	حیرانی کی وجہ سے دل اور جگر کی کیفیت دیکھنے لائق ہوگی۔ دل کی دھڑکن تیز ہو جائے گی۔	
(iv)	سفر کی تکلیفیں اور یادیں جو منزل تک اس کے ساتھ ہیں۔	
(v)	وہ راہ جو انسان کو انسان کے دکھ درد سمجھنے کی طرف لے جائے۔ دل کا اصل کام ہی یہی ہے۔	
	یا(OR)	
(i)	نظم۔ نظم طباطبائی	
(ii)	مویشیوں کی طرف۔ شام ہونے کی وجہ سے۔	
(iii)	اندھیرے کی وجہ سے سب کچھ دِکھنا بند ہو جاتا ہے۔	
(iv)	مکھیوں کی بھنبھناہٹ ایک قسم کی موسیقی پیدا کر رہی ہے جسے شاعر نے بھیرویں سے تشبیہ دی ہے۔	
(v)	معنی لکھیے: گاؤں میں رہنے والا، کسان۔ چڑیا، پرندہ	

سوال نمبر۔5		1x5=5
(i)	ن۔م۔راشد؛انسان کی کائنات میں مرکزی حیثیت۔ذمے داریوں کو سمجھنے کی ضرورت۔ زندگی کے سلسلے کو آگے بڑھاتے رہنا۔زندگی ایک مستقل امکان ہے۔	
(ii)	غزل کا ہر شعر مختلف موضوع کا حامل۔مضامین و موضوع کی قید نہیں۔اشعار کی تعداد مقرر نہیں۔ مطلع، مقطع، قافیہ، ردیف، مقطع، تخلص۔غزل کی زمین۔	
سوال نمبر۔6		2x2.5=5
(i)	Elegy Written in country church yard.	
(ii)	انسان اپنی کاوشوں سے اپنی ہی زندگی کو بہتر بنا رہا ہے۔انسانیت کی ترقی کی طرف اشارہ ہے۔	
(iii)	محبت دونوں کو ہو گئی ہے۔ایک ہی سطح کی ہے۔	
(iv)	کھلتے ہوئے زخموں کو گل رنگ دریچوں سے تشبیہ دی ہے۔مراد ان زخموں کی بدولت کامیابی حاصل ہوگی۔	
سوال نمبر۔7		1x4=4
(i)	مسافر کا ایک نئے شہر میں گھومنا۔مسافر کی کیفیات کا ذکر۔گھومتے ہوئے ندی کے کنارے پہنچنا۔مختلف لوگوں کو سرگرمیوں میں شامل پانا۔موسم کا ذکر۔بوڑھے مچھوارے کی کیفیت کا ذکر۔ندی کے کنارے دو کھیلتے ہوئے بچے۔بچے مصنف کو شکاری سمجھتے ہیں۔ تنہائی میں مصنف واپسی کرتا ہے۔شام ہونے کے بعد شہر کے مناظر۔لڑکی اور ایک نوجوان سے ملاقات۔اگلی صبح مصنف کا شہر سے چلے جانا۔	
(ii)	اپنے جنم دن کے موقع پر مصنف کے پاس بالکل رقم نہیں۔ادھار مانگتا ہے مگر نہیں ملتا۔ کوئی کھانا کھلانے کو راضی نہیں۔کوئی مددگار نہیں۔پورا دن بھوکا گزارنا۔	
سوال نمبر۔8		2x3=6
(i)	کہانی کلرک کی موت کا مرکزی کردار۔صاحب اخلاق کردار۔معافی نہ ملنے پر احساس شرمندگی سے موت۔	
(ii)	ایک سخت مزاج افسر۔جو چیرویاکوف کو ایک چھوٹی سی غلطی پر معافی مانگتے رہنے کے باوجود معاف نہیں کرتا۔	
(iii)	اپنے پڑوسی کے گھر پر چوری کر کے۔	
(iv)	منفرد فکشن نگار۔مختلف ممالک میں ادبی سفر۔کئی نثری اصناف میں تصانیف۔تہذیبی و ثقافتی، سیاسی سماجی مسائل پر گہری نظر۔اہم افسانوی مجموعے: جلتی جھاڑی، پچھلی گرمیوں میں، کوے اور کالا پانی وغیرہ۔کئی ایوارڈ جن میں پدم بھوشن اہم۔	

	Section-B:History of Urdu Literature (30 Marks) حصہ۔الف:اردوادب کی تاریخ(30نمبر)	
3x5=15	ادبی اسکول کو دبستان کہا جاتا ہے۔ عموماً یہ شہر ہوتے ہیں جہاں ادیب اور شاعر جمع ہو کر ادب کو فروغ دیتے ہیں۔ دبستان دہلی: سیدھے اور دل نشین انداز میں بات کہنا۔ تصنع نہیں پایا جاتا۔ شاعری میں داخلیت زیادہ خارجیت کم۔ جذبات کے اظہار پر زور۔ جذبہ عشق کا اظہار مہذب طرز پر۔ مضامینِ تصوف بھی بے حد مرغوب۔ دبستان لکھنو: دہلی کے مقابلے نیا لب ولہجہ، نیا اسلوب۔ نشاطیہ لب ولہجہ عام ہوا۔ داخلیت پر خارجیت کا غلبہ۔ نازک خیالی اور زبان کی شیرینی پر زور۔ شعری صنعتوں کا ضرورت سے زیادہ استعمال۔ رعایت لفظی کی طرف توجہ۔	سوال نمبر۔9 (i)
	گورنر جنرل ویلزلی نے انگلینڈ سے آنے والے حکام اور ملازمین کو ہندوستانی زبانیں سکھانے کے لیے فورٹ ولیم کالج قائم کیا تاکہ وہ مالی اور فوجی انتظام بہتر سنبھال سکیں۔ ڈاکٹر جان گلکرسٹ: فورٹ ولیم کالج میں ہندوستانی زبانوں کے شعبے کے صدر تھے۔ انہوں نے بذات خود تصنیف وتالیف کا کام کیا اور نثر کے میدان کے اُس عہد کے بہترین ادیبوں کو اسی کام کے لیے جمع کیا۔ کئی کتابیں ترجمہ کرائیں جو آج بھی اہمیت کی حامل ہیں۔ کتابوں کی منظم طریقے سے طباعت کرائی۔	(ii)
	سائنٹفک سوسائٹی ۱۸۶۴ میں غازی پور میں قائم ہوئی۔ جدید علوم سے واقفیت کے لیے مغربی علوم کی کتابیں ترجمہ کرائیں۔ علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ کے نام سے اخبار جاری کیا۔ بعد میں اس سوسائٹی کو کالج میں ضم کیا گیا۔	(iii)
	فیض احمد فیض، علی سردار جعفری، جاں نثار اختر، کرشن چندر، عصمت چغتائی وغیرہ۔	(iv)
	مسلمانوں کی تقریبا ہزار سال پہلے ہندوستان میں آمد۔ ہندوستان کے مختلف علاقوں سے اردو کی ابتدا کے نظریات۔ 1327 میں محمد بن تغلق کا دارلسلطنت کو دکن میں دولت آباد کی طرف لے جانا۔ عوام کا خلط ملط ہونا۔ صوفیا کے ذریعے دین کی تبلیغ۔ اردو ایک ہند آریائی زبان۔	(v)
2x5=10	سب سے بڑے فلسفی شاعر۔ خودی، عمل، زمان و مکاں، انسانی جبر و اختیار کے موضوعات۔ انسان کا اپنی ذات اور اس میں چھپی صلاحیتوں کا پہچاننا، انہیں نکھارنا۔ اپنی ذمہ داریوں کو پہچاننا اور انہیں پورا کرنا۔ بلند نظری، صبر، قناعت، خودداری۔	سوال نمبر۔10 (i)

	خطوط نگاری کو نیا راستہ دکھایا۔ مراسلے کو مکالمہ بنایا۔ زندگی اور زمانے کے دلچسپ واقعات۔ آس پاس کے ماحول کا تفصیل سے ذکر۔ تاریخی مواد کی حیثیت۔ شوخی و ظرافت۔ اسلوب کی نقل کرنا مشکل۔ واقعہ نگاری، منظر نگاری، جذبات نگاری۔	(ii)
5x1=5	سوالات کے متبادل جوابات میں سے درست جواب۔ خطوط کا مجموعہ احتشام حسین اقبال مجید مچھّر نظم	سوال نمبر۔11 (i) (b) (ii) (d) (iii) (a) (iv) (a) (v) (c)